2019 Q No 8 (C)

حج

تعارف:-

معنی اور مفہوم:-

لغوی اعتبار سے اس کا مطلب ہے قصد اور ارادہ کرنا لیکن شرعی اصلاح میں اس سے مراد خانہ خدا کی زیارت کرنا اور مناسک حج کی ادائیگی ہے۔ یہ مکہ مکرمہ میں ماہِ ذوالحجہ میں ہوتا ہے۔

مفہوم:-

حج دین اسلام کا ایک اہم رکن اور اہم مالی عبادت ہے۔ ہر عاقل، بالغ اور صاحب استطاعت مسلمان مرد و عورت کو عمر بھر میں ایک بار حج کرنا فرض ہے۔

اس ضمن میں اللہ تعالیٰ سورہ آل عمران میں آیت ۹۷ میں فرماتے ہیں۔

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ۔

ترجمہ: لوگوں پر اللہ کا یہ حق ہے کہ جو بیت اللہ تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو وہ اس کا حج کرے اور جو کوئی اس کے حکم کی پیروی سے انکار کرے گا اسے معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ دنیا والوں سے بے نیاز ہے۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ
جس کا ارادہ حج کرنے کا ہو اسے چاہیے کہ وہ جلدی کرے

حج کی اس قدر اہمیت و فرضیت کے باوجود بہت سے
لوگ ہیں جو حج کرنے کی طاقت رکھتے ہوئے بھی
اس فریضہ کی ادائیگی سے غافل رہتے ہیں۔ یا اس کی
کی ادائیگی کو مختلف حیلوں بہانوں سے ٹالتے رہتے
ہیں۔ حتیٰ کہ وہ حج کئے بغیر ہی فوت ہو جاتے ہیں۔
صحیح بخاری میں ایک حدیث بیان ہے کہ۔

جو شخص استطاعت اور سواری رکھتا ہو جس
سے وہ بیت اللہ پہنچ سکے اور پھر بھی حج نہ کرے تو
تو اس کا اس حالت میں مرنا یہودی یا
عیسائی ہو کر مرنے کے برابر ہے۔

حج کی اہمیت
سورۃ آل عمران کی آیت اور احادیث
نبیؐ کے حوالے سے پتہ چلتا ہے کہ حج کی اہمیت کس قدر
زیادہ ہے۔ ایک حدیث میں تو آنحضرتؐ نے ارشاد
فرمایا کہ: جو مسلمان حج کی استطاعت رکھتا ہو اور
حج نہ کرے تو وہ مسلمان ہو کر نہیں مرتا۔
حج ایک ایسی عبادت ہے جو تاریخ تسلسل کے ساتھ
چار ہزار سال سے کی جا رہی ہے۔ قرآن حکیم کی آیات

سے معلوم ہوتا ہے کہ سب سے پہلے حج کرنے کا حکم
حضرت ابراہیم کو دیا گیا اور انہوں نے ہی خانہ کعبہ
کی تعمیر کی تھی۔

حج مسلمانوں پر زندگی میں ایک دفعہ واجب
ہوتا ہے۔ ایک سے زیادہ حج کرنا اللہ تعالیٰ کے یہاں
ایک بڑی سعادت حاصل کرنا ہے لیکن اس کے برعکس
اگر کوئی شخص استطاعت رکھے اور حج بھی نہ کرے
تو اسکیلئے بڑی وعید آئی ہے۔

ایک حدیث میں حضور اقدسؐ نے فرمایا: حج اور عمرہ
گناہوں کو اس طرح صاف کر دیتے ہیں جس طرح بھٹی
سونے اور چاندی کے میل کو کھوٹ کو صاف
کر دیتی ہے۔

حدیث نبوی میں حج کرنے والوں کیلئے بڑے اجر کی
بشارت دی گئی ہے۔

مثلاً جو شخص حج کرے اور اس موقع پر نہ
کوئی فحش بات اور نہ کوئی بیہودہ حرکت کرے
اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرے تو وہ گناہوں سے
ایسا پاک ہو جائے گا۔ جیسا کہ وہ پیدائش کے وقت
تھا۔

خلیفہ دوم حضرت عمرؓ استطاعت رکھنے کے باوجود
حج چھوڑ جانے والوں کے بارے میں فرماتے تھے کہ "جو
لوگ استطاعت رکھنے کے باوجود حج نہیں کرتے
میرا جی چاہتا ہے کہ ان پر جزیہ لگا دوں کہ وہ

کہ وہ مسلمان نہیں ہے۔ حج کی اہمیت کا اندازہ اس امر سے بھی لگایا جاسکتا ہے۔ کہ ماضی میں لوگوں نے یہ فریضہ پا پیادہ ادا کیا۔

اقسام حج:-

حج کی تین قسمیں ہیں

(1) افراد (2) قران (3) تمتع

افراد:-

یہ وہ طریقہ ہے جس میں حج کا احرام باندھا جاتا ہے۔ اور عازمین حج اس میں عمرہ نہیں کرتے بلکہ وہ صرف حج ہی کرتے ہیں۔ احرام باندھنے سے حج کے اختتام تک عازمین حج کو احرام کی شرط کی پابندی کرنی پڑتی ہے۔

قران:-

یہ وہ طریقہ ہے۔ جس میں عازم حج اور عمرہ کا ایک ساتھ احرام باندھتا ہے۔ اور مکہ مکرمہ پہنچ کر پہلے عمرہ کرتا ہے جس میں وہ صرف طواف اور سعی کرتا ہے۔ اور سر کے بال ابھی نہیں منڈائے گا بلکہ حج سے فارغ ہونے کے بعد منڈائے گا۔ تاہم اس طرح وہ حج تک احرام ہی کی حالت میں رہتا ہے۔ اور اسی احرام سے وہ حج کرتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر حج کرنے میں مہینہ یا پندرہ دن

DATE: ____ DAY: ____

دن کی دیر ہو اور اس دوران احرام کا کپڑا گندہ ہو جائے، یا میلا ہو جائے یا ناپاک ہو جائے تو احرام کو تبدیل کر سکتا ہے۔ مگر ان پر تمام پابندیاں حج کرنے تک برقرار رہتی ہیں۔

③ تمتع:

تمتع وہ طریقہ حج ہے۔ جس میں دو رکعت نماز نفل پڑھ کر پہلے عمرہ کی نیت کی جاتی ہے اور مکہ مکرمہ میں عمرہ ادا کرنے کے بعد احرام کی حالت سے باہر آ جائیں اور اور عمرہ کے کپڑے پہن لیں۔ اس طرح احرام کی پابندیاں ختم ہو جاتی ہیں۔ پھر حج کے ایام شروع ہونے سے پہلے یعنی 8 ذی الحجہ کو جب حج کرنے جاتے ہیں تو اس سے پہلے حج کا احرام باوضو لیتے ہیں۔ اور بجائے عمرہ کے حج کی نیت کرتے ہیں۔ اور حج مکمل ہونے تک احرام کی پابندیاں عائد رہتی ہیں۔ اس میں عمرہ اور حج ایک ہی سفر میں کرنا ضروری ہے۔

ان تینوں اقسام میں سے تمتع کا طریقہ آسان ترین طریقہ ہے۔ اکثر حجاج تمتع ہی کرتے ہیں۔

حج کے اخلاقی، سماجی اور روحانی اثرات

حج کے اخلاقی و روحانی اثرات:

1) گناہوں کی مغفرت:

مقبول حج کے نتیجے میں

DATE: ________ DAY: ________

حاجی اپنے پچھلے گناہوں سے پاک ہو جاتا ہے۔ اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ حضور اکرم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ "حج اور عمرہ گناہوں کو اس طرح مٹا دیتا ہیں جس طرح بھٹی لوہے کے زنگ کو" ایک اور حدیث کی رو سے انسان حج کرنے کے بعد اس طرح معصوم ہو جاتا ہے۔ جیسے پیدائش کے وقت معصوم ہوتا تھا

(۲) ضبط نفس کی تربیت:-

احرام باندھنے کے بعد کئی حلال چیزیں حرام ہو جاتی ہیں۔ مسلمان ان چیزوں کے میسر ہوتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل میں ان سے اجتناب کرتا ہے اُسے اس سے ضبط نفس کی تربیت ملتی ہے۔

(۳) نظم و ضبط کی تربیت:-

حج کے موقع پر لاکھوں انسان ایک جگہ جمع ہوتے ہیں بعض مناسک مثلاً رمی، جمرات وغیرہ سے واپسی پر سخت ہجوم ہوتا ہے۔ مگر نہ کوئی جھگڑا لڑائی یا ایک حاجی دوسرے کو گالی گلوچ دیتا ہے۔ حجاج کے لیے گالی گلوچ اور لڑائی جھگڑا ممنوع ہے حج کے موقع پر مسلمانوں کو نظم و ضبط کی بہت اعلیٰ تربیت ملتی ہے

DATE: ______ DAY: ______

(9) جفاکشی کی تربیت:

زندگی پھولوں کی سیج نہیں بلکہ
مسلسل جدوجہد کا نام ہے جو بھی افراد اور قومیں
عزت اور کامیابی برداشت کرسکتی ہیں۔ جو جفاکش
ہوں۔ حج جفاکشی کی تربیت کا بہت اچھا ذریعہ ہے
انسان سخت تکالیف اور محنتیں اٹھا کر مناسک حج
ادا کرتا ہے۔ اس سے اس میں مشقت اٹھانے کی
عادت پیدا ہوتی ہے۔

(10) سادگی کی تربیت:

حج میں سادگی کی تربیت ملتی
ہے۔ ایک تو اپنے وطن اور گھر سے دور آدمی ناز و نعمت
کی زندگی نہیں گزار سکتا۔ خواہ وہ کتنا ہی رئیس کیوں
نہ ہو۔ حج کے دوران انسان کو خیموں میں زندگی
بسر کرنی پڑتی ہے۔ آسمان کے نیچے فرش زمین پر
بھی سونا پڑتا ہے۔ دوسرا حالت احرام میں بھی
انسان میں سادگی پیدا ہوتی ہے۔

(11) روحانی پاکیزگی اور قرب الٰہی:

گھر سے روانگی کے
پھر گھر واپس آنے تک حاجی کا تمام کا وقت
عبادت اور ریاضت میں گزر جاتا ہے وہ دنیا
و مافیہا سے الگ تھلگ صرف یاد الٰہی میں ہر
وقت مصروف رہتا ہے اُس کا دھیان ہر وقت

DATE: ______ DAY: ______

اللہ تعالیٰ کی طرف لگا رہتا ہے اس سے اس کی روح کو پاکیزگی حاصل ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہوتا ہے

{حج کے سماجی اثرات}

(1) مساوات کا عملی مظاہرہ:

اسلام مساوات کا علمبردار ہے اور حج کے موقع پر مساوات کا شاندار عملی مظاہرہ ہوتا ہے سب حاجی خواہ کوئی امیر ہو یا غریب، حاکم ہو یا محکوم، چھوٹا ہو یا بڑا سب ایک جیسا لباس پہن کر یکساں یا بندیوں کے ساتھ ایک جیسا حالات میں رہتے ہیں ایک جیسے مناسک حج ادا کرتے ہیں کسی بھی موقع پر کسی قسم کا امتیاز روا نہیں ہوتا۔

(2) اتحاد ملی:

حج دنیا بھر کے مسلمانوں کے اتحاد اور یگانگت کا مظہر ہے دنیا کے مسلمانوں سے مختلف ملکوں، زبانوں اور نسلوں کے مسلمان ایک جگہ جمع ہو کر مل جاتے ہیں اور مناسک حج ادا کرتے ہیں اس سے دنیا بھر کے مسلمانوں میں یہ احساس اجاگر ہوتا ہے کہ وہ ایک ملت ہے

DATE: ________ DAY: ________

(3) مرکزیت:-

حج مسلمانوں کی مرکزیت کی علامت ہے بیت اللہ شریف تمام مسلمانوں کا مرکز ہے دنیا بھر کے مسلمان اس مرکز پر جمع ہوتے ہیں ایک مرکز امن وحدت کا احساس پیدا کرتا ہے۔

(4) عظیم ملت کا تصور:-

حج کے موقع پر دنیا بھر سے آئے ہوئے لاکھوں مسلمانوں کے ایک جگہ عظیم اجتماع سے مسلمانوں کے ایک ملت کے ہونے کا ثبوت ہے اور باقی تمام اقوام بھی محسوس کرتی ہیں کہ مسلمان ایک عظیم ملت ہیں۔

(5) علمی اور اقتصادی فوائد:-

حج سے علمی اور اقتصادی فوائد حاصل ہوتے ہیں (1) بحری، بری اور ہوائی راستوں سے سفر کا تجربہ (2) نئے علاقوں کی سیاحت، مختلف علاقوں سے آئے ہوئے مسلمانوں کے ساتھ تبادلہ خیال سے انسان کی معلومات میں خاطر خواہ اضافہ ہوتا ہے مختلف علم علاقوں کی مصنوعات وہاں پہنچتی ہیں ان سے واقفیت حاصل ہوتی ہے وہاں ان کی خرید و فروخت ہوتی ہے اور مختلف مسلم ممالک میں باہم تجارت ہوتی ہے۔